ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

تفسیر الحسنات

جلد سوم

پارہ ۱۱ تا ۱۵

علامہ ابو الحسنات سید محمد احمد قادری

ناشر

ضیاء القرآن پبلی کیشنز ○ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

تفسیر الحسنات

جلد سوم

پارہ ۱۱ تا ۱۵

علامہ ابوالحسنات سید محمد احمد قادری

ناشر

ضیاء القرآن پبلی کیشنز ○ لاہور

اِنِّیْ رَاَیْتُ اَحَدَ عَشَرَ كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ رَاَیْتُهُمْ لِیْ سٰجِدِیْنَ۔ یہاں اخرجنی من السجن سے اپنے ابتلاء و مصائب کا ذکر اس وجہ میں فرمایا اور کنوئیں کا تذکرہ نہ کیا کہ بھائی شرمندہ نہ ہوں۔

ارباب سیر و تواریخ کہتے ہیں کہ حضرت یعقوب علیہ السلام اپنے لخت جگر حضرت یوسف علیہ السلام کے پاس مصر میں چوبیس سال عیش و آرام سے رہے۔ (روح المعانی)

اِنَّ رَبِّیْ لَطِیْفٌ پر آلوسی لکھتے ہیں ای لطیف التدبیر اذ ما من صعب الا وتنفذ فیہ مشیئتہ تعالیٰ و متسھل دونھا کذا قالہ غیرہ۔

جب آپ کی وفات کے دن قریب ہوئے تو حضرت یعقوب علیہ السلام نے وصیت فرمائی کہ انہیں ملک شام میں لے جاکر ارض مقدسہ میں آپ کے والد حضرت اسحٰق علیہ السلام کی قبر مبارک کے پاس دفن کیا جائے بعد وفات حضرت یوسف علیہ السلام نے ساک کی لکڑی کے تابوت میں آپ کا جسد اطہر رکھ کر شام میں پہنچایا اور حضرت عیص برادر یعقوب علیہ السلام کی وفات بھی اسی وقت ہوئی اور آپ کی ولادت بھی ساتھ ہی ہوئی تھی دفن بھی ایک ہی قبر میں کیے گئے۔

حضرت یعقوب اور حضرت عیص علیہما السلام دونوں کی عمر ایک سو پنتالیس سال تھی۔

جب حضرت یوسف علیہ السلام اپنے والد اور چچا کو دفن کر کے مصر کی طرف واپس ہوئے تو آپ نے یہ دعا فرمائی۔

" رَبِّ قَدْ اٰتَیْتَنِیْ مِنَ الْمُلْكِ وَعَلَّمْتَنِیْ مِنْ تَاْوِیْلِ الْاَحَادِیْثِ۔ اے میرے رب بے شک تو نے مجھے ایک سلطنت دی اور مجھے تاویل احادیث کا فن سکھایا۔ تو ہی آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے تو ہی میرا کام بنانے والا ہے دنیا اور آخرت میں اٹھا مجھے مسلمان اور ان سے ملا جو تیرے قرب کے لائق صالح ہیں"

اس آیت کریمہ میں حضرت یوسف علیہ السلام کی دعا کا ایک ایک لفظ وہ ہے جس سے دنیا و آخرت کی فلاح و بہبود ہے۔

اور الحاقنی بالصالحین سے مراد حضرت ابراہیم و حضرت اسحٰق و حضرت یعقوب علیہم السلام انبیاء کرام مراد ہیں۔ قرآن کریم میں صالحین دو قسم کے ہیں ایک تَكُوْنُوْا مِنْۢ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِیْنَ میں اور ایک اَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِیْنَ ہیں۔

اور چونکہ انبیاء کرام تمام معصوم ہوتے ہیں بنا بریں حضرت یوسف علیہ السلام کی معصومیت میں بھی کسی قسم کا شبہ نہیں ہو سکتا تو یہ دعا اظہار انکسار کے لیے ہے یا تعلیم امت کے لیے کہ وہ ہمیشہ حسن خاتمہ اور صلاحیت کی دعا کرتے رہیں۔ اس کے بعد حضرت یوسف علیہ السلام تئیس سال دنیا میں بقید حیات رہے پھر